سوال

(418) یہ دھوکا اور فریب ہے

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ایک سرکاری ادارے میں ملازم ہوں۔ ملازمت کے حصول کے وقت اس ادارے نے مجھے طبعی معائنہ کے لیے کاغذات دیے تو میں نے نظر کے سوا تمام امور کا معائنہ خود کروایا اور نظر کا معائنہ اپنے بجائے اپنے کسی عزیز کا کروایا' اب یہ ملازمت کرتے ہوئے مجھے دس سال ہوگئے ہیں' راہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ آنکھ یا کسی اور چیز کے طبی معائنہ میں دھوکے یا فریب سے کام لیں اور اپنے بجائے کسی اور کو معائنہ کے لیے پیش کر دیں۔ آپ کو چاہیے کہ متعلقہ ادارے کو اس کے بارے میں بتا دیں اور اگر آپ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں' تو اللہ تعالیٰ ماضی کی غلطی کو معاف فرمائے' آئندہ ایسا نہ کرنا اور ماضی میں جو دھوکا اور فریب دیا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ و استغفار کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص326

محدث فتویٰ